تحفۂ دلہا، مثالی ماں، مثالی باپ، مثالی استاد۔ بچوں کے لیے ۳۶۵ کہانیاں (۳ جلدیں) اور ماہنامہ ذوق و شوق۔ اللہ تعالیٰ اصلاح کی ان کوششوں کو قبول کرے، ان میں برکت ڈالے اور مسلمانوں کے دل اپنی دنیا اور آخرت کی بھلائی کے لیے کھولے۔ (مسلم سجاد)

غزواتِ نبویؐ کے اقتصادی پہلو، پروفیسر ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی۔ ناشر: مشتاق بک کارنر، الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت: ۱۴۰

زیرتبصرہ کتاب میں فاضل مصنف نے غزواتِ نبویؐ اور سرایا کے نتیجے میں مدنی معیشت پر مرتب ہونے والے معاشی اثرات کے جائزہ لیا ہے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ مدنی معیشت میں ان غزوات و سرایا کے نتیجے میں حاصل ہونے والے مالِ غنیمت کا بہت تھوڑا حصّہ بنتا ہے اور مدنی معیشت کا انحصار اس مالِ غنیمت پر نہ تھا بلکہ دوسرے ذرائع آمدن مثلاً زکوٰۃ، صدقات، لوگوں کی طرف سے رضا کارانہ رقوم کی فراہمی وغیرہ پر تھا۔ مصنف نے مستشرقین کی طرف سے اٹھائے گئے ان اعتراضات کا جواب دینے کے لیے عربی، اُردو اور انگریزی میں لکھی گئی کتب اور رسائل سے نتائج اخذ کرتے ہوئے کتاب میں حوالے بھی درج کردیے ہیں۔

فاضل مصنف نے آغاز میں کتبِ مغازی کے سلسلہ میں اپنا نقطۂ نظر بیان کرتے ہوئے مغازی کے موضوع پر لکھی گئی کتب اور ان کے عرصۂ اشاعت کا تذکرہ کیا ہے۔ اس کے بعد غزوات نبویؐ اور سرایا (جن لڑائیوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شریک نہ تھے) کا سال بہ سال جائزہ پیش کیا ہے، ان غزوات و سرایا سے حاصل ہونے والے اموالِ غنیمت، قیدیوں اور دیگر پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے اور ان غزوات پر آنے والے مصارف کا بھی تجزیہ پیش کیا ہے (ص ۱۱۷ تا ۱۲۱)۔ اسی طرح جنگی قیدیوں پر اٹھنے والے مصارف، اور دیگر جانی و مالی نقصانات پر بحث کی ہے (ص ۱۲۱ تا ۱۲۵)، جب کہ مدنی معیشت کے مختلف پہلوؤں کا تجزیہ کیا ہے۔ (ص ۱۲۶ تا ۱۴۱)

کتاب میں مختلف کتب و رسائل کے متعلق تعلیقات و حواشی (ص ۱۴۲ تا ۲۰۸) بہت اچھا اضافہ ہے۔ غزوات و سرایا کا ایک نظر میں جائزہ لینے کے لیے مختلف غزوات کا گوشوارہ (ص ۲۰۹ تا ۲۲۴) بنایا گیا ہے، جس میں غزوہ یا سرایہ کا نام، سال و ماہ، مسلمانوں اور کافروں کی تعداد اور